سوال

(190)قضایافدیہ کی حد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چیچہ وطنی سے محمد اقبال پوچھتے ہیں کہ مریض کےلیے قضایافدیہ کی کیا حد ہے یعنی وہ کونسی مرض ہے جب فدیہ دینا ہوتا ہے اورکس مرض کی وجہ سے قضا دینا پڑتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرکسی کوایسا مرض لاحق ہوجو مستقل ہواوراس سے شفا یابی کی امید نہ ہوتوایسے مریض کےلیے فدیہ دینا ضروری ہے یعنی ایک روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کوکھانا کھلادے یا گھر میں اوسط درجے کا جوکھانا تیار ہوتا ہے اس کی قیمت اداکرے اگر ایسی بیماری ہے جس سے زودیا بدیر شفایابی کی امید ہے اورایسے مرض کی وجہ سے روزہ رکھنے میں وقت ہے تو روزہ چھوڑدے رمضان کے بعد جب بھی فرصت ملے توقضا شدہ روزوں کوگنتی کے حساب سے پورا کرے ارشاد باری تعالیٰ ہے جوکوئی بیمار رہویا بحالت سفر ہو تو اسے چاہیے کہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے ۔(یعنی اس دوران جتنے روزے رہ گئے ہیں انہیں رمضان کے بعدپورا کرے)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:214